Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

ماہانہ ۱۲/

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۲۸ ماہ شہادت ۱۳۳۲ھ | ۲۸ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۷

مسٹر نورالامین کو مرکز میں وزارت کی پیشکش کی گئی ہے

مشرقی بنگال کی کابینہ میں رد و بدل ہوگا

ڈھاکہ ۲۷ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نورالامین آج کراچی سے ڈھاکہ واپس پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ کراچی میں ان کی وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے کیا کیا بات چیت ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے وزیر اعظم کو بنیادی اصولوں کی کمیٹی، زبان کے مسئلے، ملازمتوں میں صوبائی تناسب اور دوسرے مسئلوں کے متعلق اپنے خیالات سے آگاہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ یہ تجویز بھی پیش ہوئی تھی کہ میں مرکز میں وزارت قبول کرلوں۔ لیکن میں اس بات کا خواہشمند نہیں۔ میں اپنے صوبہ کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اگر صوبہ کے باشندے اس بات کے خواہاں ہیں ؎؎ تو مجھے ان کی مرضی پوری کرنے میں کوئی باک نہیں ہوگا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اس امر کا امکان ہے کہ صوبائی کابینہ میں رد و بدل کیا جائیگا۔ آپ نے خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کی برطرفی پر اپنی رائے کا اظہار کرنے سے انکار کردیا آپ نے کہا کہ اس مسئلہ کے آئینی اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینا فیڈرل کورٹ کا کام ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۸ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

ایران کیطرف سے جاپان اور امریکہ کو تیل کی قیمت میں ۵۰ فیصدی رعایت دینے کا اعلان،

یہ رعایت چھ ماہ تک جاری رہیگی۔ قیمت کی ادائیگی ڈالروں میں کرنی ہوگی

تہران ۲۷ اپریل۔ ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاپان اور امریکہ سے کروڈ آئل اور صاف شدہ تیل کی قیمت عام نرخ سے پچاس فیصدی کم وصول کریگا یہ رعایت آج سے ۶ ماہ بعد تک ہوگی۔ لیکن یہ رعایت اس شرط پر دی جائے گی۔ کہ قیمت کی ادائیگی ڈالروں میں کی جائے۔ ایران نے یہ پیشکش اپنا تیل زیادہ سے زیادہ برآمد کرنے اور ڈالر کمانے کی خاطر کی ہے۔ اس رعایت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صاف شدہ تیل کی قیمت میں خلیج فارس کے عام نرخ سے ۵۰ فیصدی کی رعایت دی جائیگی۔ اور کروڈ آئل کی قیمت میں خلیج میکسیکو کے عام نرخ سے ۵۰ فیصدی رعایت دیجائے گی۔

ادھر برطانیہ نے حکومت جاپان سے ایک جاپانی ٹینکر کے آبادان سے تیل لے جانے کے معاملہ کی تحقیقات کرنے کے متعلق کہا تھا۔ حکومت جاپان نے اس کا جواب بھیج دیا ہے۔ لیکن اس کی تفصیلات کا علم نہیں ہوسکا۔ تاہم یہ خیال ہے کہ جواب میں اس امر کو واضح کردیا جائے گا۔ کہ جاپان تیل کی برآمد پر پابندی عائد نہیں کرسکتا۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ حکومت جاپان اس امر پر غور کررہی ہے۔ کہ آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے کیا اقدام کیا جائے۔ یاد رہے کہ اس ماہ کی تیرہ تاریخ کو ایک جاپانی ٹینکر نے آبادان کی بندرگاہ سے تیل خریدا تھا۔ اس کے بعد حکومت برطانیہ نے یہ درخواست کی تھی کچھ اور جاپانی ٹینکر بھی ایرانی تیل کے لئے روانہ ہوچکے ہیں۔

جاپان میں آتش فشاں پہاڑ پھوٹ پڑا

گیارہ آدمی ہلاک ۲۰۰ زخمی

ٹوکیو ۲۷ اپریل۔ آج جاپان کے ایک آتش فشاں پہاڑ آسو نے اچانک لاوا اگلنا شروع کردیا۔ جس سے ۱۱ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہوچکے ہیں۔ یہ پہاڑ انسانی سر کے برابر پتھر باہر پھینک رہا ہے۔ جو دور دور تک جا کر گر رہے ہیں۔ جس وقت اس پہاڑ نے لاوا اگلنا شروع کیا۔ تو اس کی ترائی میں ۵۰۰ سے زیادہ سکولوں کے بچے اور سیاح جمع تھے۔ پہاڑ سے پتھر ایسے گر رہے ہیں گویا سنگباری ہو رہی ہے۔

۳۷ کان کنوں کی غرقابی

میکسیکو ۲۷ اپریل۔ میکسیکو میں چاندی کی ایک کان میں دھماکہ کے باعث ۱۴۰ کان کن اندر گر گئے تھے۔ ان میں سے ۱۰۰ کو نکال لیا گیا ہے۔ ۳۷ کے متعلق ڈر ہے کہ کہیں وہ پانی میں غرق نہ ہوگئے ہوں۔ اس کان میں پانی چڑھ رہا ہے۔

ٹوکیو ۲۷ اپریل۔ کوریا میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ کمانڈر جنرل مارک کلارک جنوبی کوریا کے صدر سے ملنے کے لئے ٹوکیو سے سیئول روانہ ہوگئے۔

پنجاب میں تیرہ ہزار ایکڑ زمین کو لفٹ کے ذریعہ زیر کاشت لانے کا منصوبہ

صوبائی حکومت نے منظوری دے دی

لاہور ۲۷ اپریل۔ حکومت پنجاب نے ضلع میانوالی میں ۱۳ ہزار ایکڑ زمین کو لفٹ کے ذریعہ زیر کاشت لانے کی دو سکیموں کی منظوری دے دی ہے۔ ان سکیموں میں سے ایک گگر کی سکیم ہے۔ اس سے وادی ان کے قریب ۵ ہزار ایکڑ زمین سیراب کی جائے گی۔ اس علاقے کی سطح مہاجر نہر کی شاخ سے جو اس کے قریب ہی بہتی ہے بلند ہے۔ اس لئے اس علاقہ میں مشینوں کے ذریعہ پانی پہنچایا جائے گا۔ جو نصب کی جارہی ہیں۔ خیال ہے کہ یہ سکیم فصل خریف تک مکمل ہو جائے گی۔ دوسری سکیم کے تحت میانوالی اور داؤد خیل کے درمیان ۸ ہزار ایکڑ رقبہ کو زیر کاشت لایا جائے گا۔ ابتدائی دور میں اس علاقے میں اس زمین کو جس کی سطح پانی سے ۲۵ فٹ بلند ہے فصل ربیع تک پانی ملنے لگے گا اس سکیم کو آخری شکل اس وقت دی جائے گی۔ جب میانوالی کی پن بجلی کا منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔

ریلوے کے محکموں کو بددیانتی اور راشی عملہ سے پاک کرنے کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

کراچی ۲۷ اپریل۔ حکومت پاکستان نے ریلوے کے محکموں کو بددیانتی اور راشی عملہ سے پاک کرنے کیلئے ایک کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ وزارت مواصلات کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جن افسروں کی دیانت پر شبہ ہوگا۔ ان کے چال چلن کا جائزہ لیا جائیگا۔ جو لوگ مجرم پائے جائیں گے۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت کے نظم و نسق کو بددیانتی اور راشی عنصر سے پاک کرنے کی طرف یہ پہلا قدم ہے۔

امریکہ ہندچینی کی جنگ میں فرانس کو اور زیادہ امداد دے گا!

پیرس ۲۷ اپریل۔ امریکہ ہندچینی میں فرانس کو اور زیادہ امداد دے گا۔ لیکن اسے اپنا بجٹ متوازن کرنے کے لئے مالی امداد نہیں دی جائے گی۔ اس امر کا اعلان امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلز نے کل پیرس میں فرانسیسی لیڈروں سے ملاقات میں کیا۔ مسٹر ڈلز آج پیرس سے واشنگٹن روانہ ہوگئے۔

کراچی کارپوریشن کے انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی

کراچی ۲۷ اپریل۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے سلسلہ میں اب تک جو نتائج سامنے آئے ہیں۔ ان کی رو سے ۱۹ نشستوں میں سے مسلم لیگ نے اب تک تیرہ نشستوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ ان میں سے چھ بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں صرف ایک آزاد امیدوار مسٹر بشیر احمد کامیاب ہوسکے ہیں۔ ووٹ گننے کا کام کل بھی جاری رہے گا۔ آج عیسائیوں کی دو نشستوں اور ۔۔۔۔ دوسری نشستوں کے لئے ووٹ ڈالے گئے۔

گذشتہ ہنگاموں میں پاکستانیوں نے ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کی کوشش نہیں کی

نئی دہلی ۲۷ اپریل۔ ہندوستان کے نائب وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں اس امر کا اعتراف کرلیا ہے کہ بھارتی اخباروں کی یہ خبریں قطعی غلط ہیں کہ لاہور میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایجی ٹیشن کے دوران میں چند پاکستانیوں نے ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسی کسی کوشش کا علم نہیں۔ نائب وزیر خارجہ اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ کیا پاکستانیوں کو روکنے کے لئے سرحد پر کوئی بندش نہیں ہے؟

عبدالقادر پرنٹر پبلشر نے کلیم پرنٹرز ۔۔۔ روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین پیرٹ ٹوکی ۔۔۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۳ء

مصر اور برطانیہ کی گفتگو

آج مصر اور برطانیہ کے درمیان نہر سویز کے رقبہ کے انخلا کے متعلق گفتگو شروع ہو رہی ہے۔ مصر کا مطالبہ واضح ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سویز کا رقبہ واقعتہً خالی کر دیا جائے نہ کہ محض برائے نام۔ مصر انخلا کے ذریعہ تمام علاقہ کو بالکل آزاد اور خود مختار دیکھنے کا متمنی ہے جیسا کہ کرنل جمال عبدالناصر نے واضح کیا ہے۔ مصر۔ برطانیہ کو نہیں بلکہ برطانوی قبضہ کو اپنا دشمن نمبر ۱ سمجھتا ہے۔ اس لئے مصر برطانوی فوجوں کے انخلا کے بعد بھی برطانوی ماہرین کو اس رقبہ میں رہنے دیگی۔ البتہ مصر چاہتا ہے کہ مشرق وسطی کا دفاع اور تحفظ عرب ممالک کی افواج کے سپرد ہو جو ایک تحفظی معاہدہ کے ذریعہ متحد ہوں اور جن کو مغربی ممالک سے اسلحہ وغیرہ کی مدد حاصل ہو۔

چونکہ مصر کے نزدیک اپنے تمام علاقہ کی آزادی اور خود مختاری کا سوال اولین اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے وہ انخلا کے بعد ہی مغربی ممالک سے دفاع کے متعلق گفتگو کرنے پر رضامند ہو سکتا ہے۔ مصر کی پیشکش ہے کہ جونہی انخلا ہوگیا وہ خوشی سے ایسی گفتگو میں شمولیت کرے گا۔

برطانیہ کا موقف یہ ہے کہ وہ سویز کے علاقہ کو مشرق وسطی کے دفاع کے لئے ناگزیر سمجھتا ہے۔ اس لئے وہ چاہتا ہے کہ ایسا انتظام ہو۔ کہ جس سے اس علاقہ کی قوت دفاع میں فرق نہ آئے۔ یہ بات ڈھکی چھپی نہیں کہ برطانیہ اشتراکی روس سے خائف ہے۔ اگر روس نے جس سے مشرق وسطی کے تقریباً تمام ممالک ملحق ہیں۔ اپنا اثر بڑھا لے۔ اور اس علاقہ پر قابض ہو جائے تو یہاں برطانیہ اور امریکہ دونوں کا کھیل ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے برطانوی مفاد کے پیش نظر سویز کے علاقہ کا دفاع کے لحاظ سے مضبوط ہونا نہایت ضروری ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اسکو یقین ہو جائے۔ کہ نہ صرف دفاع مضبوط ہے۔ بلکہ جن ممالک کے سپرد یہ دفاع ہو۔ ان کے ساتھ برطانیہ کے تعلقات ایسے ہوں کہ ان میں فرق پڑنے کا احتمال نہ ہو۔ تو وہ اسی وقت انخلا پر رضامند ہو سکتا ہے۔

برطانیہ کو محسوس ہو چکا ہے۔ کہ وہ اب بالجبر اپنا قبضہ نہیں رکھ سکتا۔ صرف ایک طریقہ ہی باقی ہے۔ اور وہ طریقہ دوستی حسن سلوک اور احسان کا طریقہ ہے۔ مگر یہ طریق بھی اسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے۔ جب مصر اور دوسرے عرب ممالک کو برطانیہ کی نیک نیتی کا یقین ہو۔ اور وہ یہ یقین کر لیں کہ برطانیہ صرف خالص دوستی کے لئے نہ کہ ان ممالک سے ناجائز انتفاع کے لئے ایسا کرتا ہے۔

بے شک تمام دوستیاں اغراض سے بالکل مبرّا نہیں ہو سکتیں۔ مگر اغراض میں بھی فرق ہوتا ہے۔ دوستی اس وقت تک قائم رہتی ہے۔ اور فریقین کے لئے مفید ہوتی ہے۔ جس وقت تک دونوں طرف باہمی اعتماد ہو۔ کہ دوستی کے پردہ میں دشمنی نہیں کی جائے گی۔ اور ایک فریق اپنی تھوڑی سی خود غرضی کے لئے دوسرے کو بہت بڑا نقصان نہیں پہونچائے گا۔

مختلف ممالک کے باہمی دوستانہ تعلقات محض جذباتی بنیادوں پر استوار نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کے لئے ٹھوس بنیادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جن سے ایک دوسرے پر واضح ہو کہ فریق ثانی مشترکہ مفاد میں ہر طرح کی امداد تو دینے کے لئے تیار ہے۔ مگر اس کے عوض میں کوئی ایسا بدل نہیں چاہتا جس سے اس کی اپنی آزادی اور خود مختاری میں خلل پڑتا ہو۔

اگر برطانیہ دنیا کے مستقبل میں اپنا وقار قائم رکھنا چاہتا ہے تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا قدیم نوآبادیاتی نظریہ ترک کر دے۔ اور مشرق کے نئے حوصلوں اور عزائم کے مطابق اپنی غیر ملکی پالیسی میں جلد از جلد تبدیلی کرے۔ بے شک برطانیہ نے حالات سے مجبور ہو کر برصغیر ہند سیلان اور برما کی گردنوں سے اپنی غلامی کا جوا اٹھایا ہے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ اس کو اس حسن سلوک کا جو تجربہ ہوا ہے۔ وہ اس کی اپنی ذات کے لئے بھی مفید ہی ثابت ہوا ہے نقصان وہ ثابت نہیں ہوا۔

اسی طرح اسکو چاہیئے کہ نئی دنیا کے حالات سے مجبور ہو کر وہ مشرقی ممالک خاصکر عرب اور افریقن ممالک کے ساتھ خود بھی وہی سلوک کرے۔ جو اس نے برصغیر ہند کے ساتھ کیا ہے اور اپنے مغربی حلیفوں کو بھی اسی سلوک پر آمادہ کرے۔

آج دو نظریوں کی جنگ کا میدان گرم ہو رہا ہے۔ جن میں سے ایک نظریہ کا حامی اشتراکی روس اور اس کے حلیف ہیں . . . .

. . . دوسرے نظریہ کا علمبردار برطانیہ اور امریکہ ہے۔ اگرچہ مشرقی ممالک مذہبی ہونے کی وجہ سے شائد اشتراکیت کے صید شکار نہ ہوں۔ مگر مغربی مادی الحادی اثرات اب مشرق میں بھی پھیل رہے ہیں۔ اور مذہبی بنیادیں یہاں بھی خاصکر مغربی ممالک کی متواتر خود غرضیوں اور چیرہ دستیوں کی وجہ سے بہت حد تک متزلزل ہو چکی ہیں۔

بے شک سویز کا علاقہ دفاعی لحاظ سے نہایت مضبوط ہونا چاہیئے۔ تا کہ اشتراکی روس اس پر قابض ہو کر تمام دنیا کے لئے جس میں برطانیہ اور امریکہ بھی شامل ہیں خطرہ نہ بن سکے۔ مگر محض مادی قوت سے ہی یہ محاذ مضبوط نہیں رہ سکتا۔ اسکے لئے اخلاقی اور روحانی قوت بھی درکار ہے۔ برطانیہ ہو یا امریکہ تا دیر محض اسلحہ سے یہاں کامیاب نہیں رہ سکتے۔ بلکہ اہم ترین چیز یہ ہے کہ ان ممالک کے ساتھ ان کا سلوک حقیقی دوستی پر منحصر ہے یہ علاقہ جن کی اصل ملکیت ہے اور جن کے لئے اس علاقہ کا مضبوط دفاع براہ راست مفید ہونا چاہیئے۔

10th G.S.P. C.T.S. Course.

فوجی افسری لائن میں بھرتی کے لئے مقابلے کے امتحانات

(۱) بحری فوج کے لئے R.P.N. precadet Entrance Exam

یہ امتحان ۱۷، ۱۸ جون ۱۹۵۳ء کو لاہور کراچی پشاور وغیرہ میں ہوگا۔ میٹرک پاس جن کی عمر یکم جولائی ۱۹۵۳ء کو ۱۵½ اور ۱۷ سال کے درمیان ہو اس میں بیٹھ سکتے ہیں۔ درخواست فارم اور تفصیلات کے لئے بنام captain R.P.N. Barracks Karachi لکھیں۔ درخواست کرنے کی آخری تاریخ ۵ مئی ۱۹۵۳ء ہے (بحوالہ اخبار سول ملٹری مورخہ ۸/۴/۵۳)

(۲) بری اور ہوائی فوج کے لئے بھی امتحان مقابلہ میں میٹرک پاس بیٹھیں گے۔

For commisson in pakistan army and in Genral Duties (Pilot) Branch of the R.P.A.F.

یہ امتحان مقابلہ جولائی ۱۹۵۳ء میں ہوگا۔ تاریخوں کا اعلان ابھی نہیں ہوا۔ مضامین انگریزی جنرل نالج اور ریاضی ہیں۔ عام فوج کے لئے امیدوار کی تاریخ پیدائش ۳۱ مئی ۱۹۳۳ء اور یکم جون ۱۹۳۷ء کے درمیان ہونی چاہیئے۔ اور ہوائی فوج کے لئے ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء اور یکم جون ۱۹۳۶ء کے درمیان درخواست فارم اور قواعد کی نقول مندرجہ ذیل آر پی۔ اے ایف دفاتر بھرتی سے حاصل کریں۔

Ingle Road Karachi

38 Abbat Road Lahore

3, The Mall, Rawalpindi

مکمل درخواستیں بنام G.H.Q., A.G's Branch Org 3 Rawalpindi بھیجی جائیں۔

آخری تاریخ درخواست بھیجنے کے لئے ۱۳ مئی ۱۹۵۳ء ہے (بحوالہ سول ملٹری ۱۳ اپریل ۵۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دل میں ایک عزم اور ارادہ لے کر کھڑے ہوں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا ہے"

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

اسلامی معیارِ اطاعت کا بنیادی اصول

عن ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول علی المرء المسلم السمع والطاعة فیما احب وکرہ الا ان یومر بمعصیة فان امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة (بخاری)

ترجمہ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر مسلمان پر اپنے افسروں کی ہر بات سننا اور ماننا فرض ہے۔ خواہ اسے ان کا کوئی حکم اچھا لگے یا نہ لگے۔ سوائے اس کے کہ وہ کسی ایسی بات کا حکم دیں۔ جس میں خدا اور رسول کے کسی حکم کی (یا کسی بالا افسر کے حکم کی) نافرمانی لازم آتی ہو۔ اگر وہ ایسا حکم دیں تو پھر اس میں ان کی اطاعت فرض نہیں۔

تشریح۔ یہ حدیث اسلامی معیارِ اطاعت کا بنیادی اصول پیش کرتی ہے۔ اسلام ایک انتہائی درجہ کا نظم وضبط کا مذہب ہے۔ وہ کسی شخص کو اپنے حلقہ میں جبراً داخل کرنے کا مؤید نہیں۔ اور صاف اعلان کرتا ہے کہ لا اکراہ فی الدین (یعنی دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں) لیکن جب کوئی شخص خوشی اور شرح صدر کے ساتھ اسلام قبول کرتا ہے۔ تو پھر اسلام اس سے اس نظم وضبط کی توقع رکھتا ہے۔ جو ایک منظم قوم کے شایانِ شان ہے۔ وہ اپنے ہر فرد کو کامل اطاعت کا نمونہ بنانا چاہتا ہے۔ اور افسروں کے حکموں پر حیل وحجت کی اجازت نہیں دیتا۔ کہ جو حکم پسند ہوا وہ مان لیا۔ اور جو ناپسند ہوا اس کا انکار کر دیا۔ "سنو اور مانو" اسلام کا ازلی نعرہ رہا ہے۔ مسلمانوں کے اس ضابطہ اطاعت میں صرف ایک ہی استثنا ہے اور وہ یہ کہ اسے کسی ایسی بات کا حکم دیا جائے۔ جو صریح طور پر خدا اور اس کے رسول یا کسی بالا افسر کے حکم کے خلاف ہو۔ اس کے علاوہ ہر حکم میں خواہ وہ کچھ ہو۔ اور کیسے ہی حالات میں دیا جائے "سنو اور مانو" کا اٹل قانون چلتا ہے۔

اور یہ جو اس حدیث میں الطاعة (یعنی مانو) کے لفظ کے ساتھ السمع (یعنی سنو) کے لفظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس میں اس لطیف حکمت کی طرف اشارہ کرنا مدنظر ہے کہ ایک مسلمان کا کام صرف منفی قسم کی اطاعت نہیں ہے۔ کہ جو حکم اسے پہونچ جائے۔ وہ اسے مان لے اور بس۔ بلکہ اسے مثبت قسم کی شوق آمیز اطاعت کا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ اور گویا اپنے افسروں کی طرف کان لگائے رکھنا چاہیئے۔ کہ کب ان کے منہ سے کوئی بات نکلے۔ اور کب میں اسے مانوں ورنہ محض اطاعت کے لئے الطاعة کا لفظ بولنا کافی تھا۔ اور السمع کا لفظ زیادہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ اس لفظ کا زیادہ کرنا یقیناً اسی غرض سے ہے۔ کہ تا رسمی اطاعت کی بجائے شوق آمیز اطاعت کا معیار قائم کیا جائے پس اسلامی ضابطہ اطاعت کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) ہر امر میں اپنے افسر کے حکم کی اطاعت کرو۔ خواہ اس کا کوئی حکم تمہیں پسند ہو یا نہ پسند ہو۔

(۲) اپنے افسر کی طرف شوق کے ساتھ کان لگائے رکھو۔ تا اس کا کوئی حکم تمہاری تعمیل سے باہر نہ رہ جائے۔

(۳) لیکن اگر تمہارا افسر کسی ایسی بات کا حکم دے جو خدا اور اسکے رسول یا کسی بالا افسر کے حکم کے صریح خلاف ہے۔ تو پھر جہاں تک اس حکم کا تعلق ہے اس کی اطاعت نہ کرو۔

(چالیس جواہر پارے)

صدقہ

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور نے حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے لئے دو بکرے بطور صدقہ دیئے اور دعا کی کہ اللہ تعالے حضور کو بہت لمبی اور صحت والی عمر عطا فرمائے۔ اور ہر حالت میں آپ کا حافظ وناصر ہو آمین

خاکسار۔ محمد الدین احمدی
گوجرہ ضلع لائل پور

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ خدا جو دوسروں پر مخفی ہے ہم پر محض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ظاہر ہوا

"جب ہمارے بزرگ نبی صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں ظاہر ہوئے تو ایک انقلاب عظیم دنیا میں آیا۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں وہ جزیرہ عرب جو بجز بت پرستی کے اور کچھ بھی نہیں جانتا تھا ایک سمندر کی طرح خدا کی توحید سے بھر گیا۔ علاوہ اسکے یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے سید و مولے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالے کی طرف سے نشان اور معجزات ملے۔ وہ صرف اسی زمانہ تک محدود نہ تھے۔ بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے۔ اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا۔ وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا۔ گو اسی کے دین کی نصرت کرتا تھا۔ اور اسکو سچا جانتا تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں۔ کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں۔ اور نہ کوئی ایسا نبی ہے۔ جو ان کی امت سے باہر ہو۔ بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے۔ وہ انہیں کے فیض اور انہیں کے وساطت سے ملتا ہے۔ اور وہ امتی کہلاتا ہے۔ نہ کوئی مستقل نبی اور رجوع خلائق اور مقبولیت کا یہ عالم ہے۔ کہ آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپ کی غلامی میں کمر بستہ کھڑے ہیں۔ اور جب سے خدا نے آپ کو پیدا کیا ہے۔ بڑے بڑے زبردست بادشاہ جو ایک دنیا کو فتح کرنے والے تھے۔ آپ کے قدموں پر ادنے غلاموں کی طرح گر رہے ہیں۔ اور اس وقت کے اسلامی بادشاہ بھی ذلیل چاکروں کی طرح آنجناب کی خدمت میں اپنے تئیں سمجھتے ہیں۔ اور نام لینے سے تخت سے اتر آتے ہیں۔

اب سوچنا چاہیئے کہ کیا یہ عزت کیا یہ شوکت کیا یہ اقبال کیا یہ جلال کیا یہ ہزاروں نشان آسمانی کیا یہ ہزاروں برکات ربانی جھوٹے کو بھی مل سکتی ہیں۔ ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اس پر بڑا ہی فضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں۔ مگر اسکے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے۔ خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے۔ اگر اسلام نہ ہوتا۔ تو اس زمانہ میں اس بات کا سمجھنا محال تھا کہ نبوت کیا چیز ہے۔ اور کیا معجزات بھی ممکنات میں سے ہیں۔ اور کیا وہ قانون قدرت میں داخل ہیں۔ اس عقدے کو اس نبی کے دائمی فیض نے حل کیا ہے۔ اور اسی کے طفیل سے اب ہم دوسری قوموں کی طرح صرف قصہ گو نہیں ہیں بلکہ خدا کا نور اور خدا کی آسمانی نصرت ہمارے شامل حال ہے۔ ہم کیا چیز ہیں۔ جو اس شکر کو ادا کر سکیں۔ کہ وہ خدا جو دوسروں پر مخفی ہے۔ اور وہ پوشیدہ طاقت جو دوسروں سے نہاں در نہاں ہے۔ وہ ذوالجلال خدا محض اس نبی کریم کے ذریعہ سے ہم پر ظاہر ہو گیا"۔

(چشمہ معرفت صفحہ ۹-۱۰)

رائل پاکستان ایرفورس میکانیکل لوئر ٹیڈ (کیڈٹ)

یہ سکول ۵ اگست ۱۹۵۳ء سے جاری ہوگا۔ اس کے فارغ التحصیل امتحان میٹرک بھی پاس کر لیں گے اور ساتھ ہی کوئی اور غیر ملکی امتحان۔ امیدوار داخلے کے لئے امتحان مقابلہ ہوگا۔ جو مختلف شہروں اور مختلف قابلیتوں کے لحاظ سے مختلف دنوں پر ہوگا۔

امتحان مقابلہ کے دو پرچے ہوں گے۔ ایک انگریزی کا دوسرا حساب اور واقفیت عامہ کا۔ جوابات انگریزی میں لکھنے ہوں گے۔ درخواست فارم اور تفصیلات متعلق امتحان داخلہ R.P.A.F Recruiting offices سے جن کا پتہ یہ ہے Captain R.P.N. Barracks Karachi سے طلب کریں۔ اور اپنے نزدیک کے ریکروٹنگ آفیسر کو مکمل درخواست بمعہ ضروری کاغذات ارسال کریں۔

درخواست کرنے کی آخری تاریخ ۲۲ مئی ۱۹۵۳ء ہے۔

زکوٰۃ ان پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

صبر و استقلال شجاعت محنت اور عبادات الٰہی کے ایمان افروز نمونے

حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا ایک ورق

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

روحانی مصلحوں کا رستہ پھولوں کی سیج ہی سے نہیں گزرتا۔ بلکہ انہیں فلک بوس پہاڑیوں اور بے آب وگیاہ بیابانوں اور مہیب سمندروں میں سے ہو کر اپنی منزل مقصود تک پہنچنا پڑتا ہے۔ بلکہ جتنا کسی رسول کا مشن زیادہ اہم اور زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ اتنا ہی اس کے رستے میں ابتلاؤں اور امتحانوں کی بھی زیادہ کثرت ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنی ان مشکلات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دعوت ہر ہرزہ گو کچھ خدمت آساں نہیں
ہر قدم پر کوہِ ماراں ہر گذر میں دشت خار

مگر آپ کو وہ چیز حاصل تھی۔ جس کے سامنے یہ ساری مشکلات ہیچ ہو جاتی ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

عشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پرخطر
عشق ہے جو سر جھکا دے زیر تیغ آب دار

اور دل بھی آپ کو خدا نے وہ عطا کیا تھا۔ جو دنیا کی کسی طاقت کے سامنے مرعوب ہونے والا نہیں تھا۔ فرماتے ہیں:۔

سخت جاں ہیں ہم کسی کے بغض کی پروا نہیں
دل قوی رکھتے ہیں ہم دردوں کی ہے ہم کو سہار
جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار

یہ صرف ایک خالی دعویٰ نہیں تھا۔ بلکہ جب سے کہ آپ نے خدا سے الہام پا کر مسیح موعودؑ ہونے کا اعلان کیا۔ اس وقت سے لیکر اپنے یوم وصال تک آپ کی زندگی صبر و استقلال اور شجاعت کا ایسا شاندار منظر پیش کرتی ہے۔ جو سوائے خدا کے خاص الخاص بندوں کے کسی دوسری جگہ نظر نہیں آتا۔ یہ تفصیلات میں جانے کا موقع نہیں۔ صرف اس قدر کہنا کافی ہے۔ کہ جب آپ نے اپنے دعویٰ کا اعلان کیا۔ تو ہندوستان کی ہر قوم آپؑ کے مقابلہ کے لئے ایک جان ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ اور یوں نظر آتا تھا۔ کہ ایک چھوٹی سی کشتی جسے ایک کمزور انسان اکیلا بیٹھا ہوا ایک ٹوٹے پھوٹے چپو کے ساتھ چلا رہا ہے۔ چاروں طرف سے سمندر کی مہیب موجوں کے اندر گھری ہوئی ہے۔ اور طوفان کا زور اسے یوں اٹھاتا اور گراتا ہے۔ کہ جیسے کسی تیز آندھی کے سامنے ایک کاغذ کا پرزہ ادھر ادھر اڑتا پھرتا ہو۔ مگر یہ شخص قطعاً ہراساں نہ ہوتا بلکہ برابر چپو مارتا ہوا اور خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا آگے بڑھتا جاتا ہے۔ اور سمندر کے لرزہ خیز طوفان کو ایک پرِ پشہ کے برابر بھی حیثیت نہیں دیتا۔ یہی وہ منظر تھا۔ جس نے دشمنوں تک کے دل کو موہ لیا۔ اور وہ بے اختیار ہو کر بول اٹھے۔ کہ خواہ مرزا صاحب کے عقائد سے ہمیں کتنا ہی اختلاف ہو۔ مگر اس میں شبہ نہیں کہ:۔

"اس نے مخالفتوں کی آگ میں سے ہو کر اپنا رستہ صاف کیا۔ اور ترقی کے انتہائی عروج تک پہنچ گیا۔" (کرزن گزٹ دہلی)

اور پھر:۔

"مرزا صاحب اپنے آخری دم تک اپنے مقصود پر ڈٹے رہے۔ اور ہزاروں مخالفتوں کے باوجود ذرا بھی لغزش نہیں کھائی" (ادیٹر اخبار اندر لاہور)

اور پھر:۔

"مرزا صاحب کی اخلاقی جرأت جو انہوں نے اپنے دشمنوں کی طرف سے شدید مخالفت اور ایذارسانی کے مقابلہ میں دکھائی یقیناً بہت قابل تحسین ہے۔" (عیسائی رسالہ احمدیہ موومنٹ)

محنت اور انہماک

اردو زبان میں ایک لفظ "معمور الاوقات" ہے۔ جو ایسے شخص کے متعلق بولا جاتا ہے۔ جس کا سارا وقت کسی نہ کسی مفید کام میں لگا ہوا ہو۔ اور کوئی وقت بیکاری میں نہ گزرے۔ یہ لفظ حضرت مسیح موعودؑ پر اپنی پوری وسعت اور پوری شان کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے۔ جس وقت سے کہ آپ نے خدا کے حکم کے ماتحت ماموریت کے میدان میں قدم رکھا۔ اس وقت سے لے کر یوم وفات تک آپؑ کی زندگی کا ہر لمحہ اس سپاہی کی طرح گذرا۔ جسے کسی عظیم الشان قومی خطرے کے وقت میں کسی نہایت نازک مقام پر بطور نگران سنتری مقرر کیا گیا ہو۔ اور اس کی چوکسی یا غفلت پر قوم و ملک کی زندگی اور موت کا انحصار ہو۔ یہ تشبیہہ قطعاً کسی مبالغہ کی حامل نہیں۔ بلکہ حق یہ ہے . . . . کہ یہ تشبیہہ اس حالت کا صحیح صحیح نقشہ کھینچنے سے قاصر ہے۔ جو ہر دیکھنے والے کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں نظر آتی تھی۔

آپ کی زندگی گویا ایک مقابلہ کی دوڑ تھی۔ جس کا ہر قدم اس احساس کے ماتحت اٹھایا جاتا ہے۔ کہ اس قدم کے اچھا اٹھ جانے پر اس مقابلہ کی ساری کامیابی یا ناکامی کا دارومدار ہے۔ بسا اوقات کام کے انہماک میں حضرت مسیح موعودؑ کھانا اور سونا تک بھول جاتے تھے۔ اور ایسے موقعوں پر آپ کو کھانے کے متعلق بار بار یاد کرا کے احساس کرانا پڑتا تھا۔ کئی مرتبہ ایسا اتفاق ہوا۔ کہ تصنیف کے کام میں آپ نے ساری ساری رات خرچ کر دی۔ اور ایک منٹ کے لئے بھی آرام نہیں کیا۔ اس قسم کے واقعات شاذ کے طور پر نہیں تھے۔ بلکہ کام کے زور کے ایام میں کثرت کے ساتھ پیش آتے رہتے تھے۔ اور دیکھنے والے حیران ہوتے تھے۔ کہ آپ کی خلقت میں کس پاک مٹی کا خمیر ہے۔ کہ فرائض منصبی کی ادائیگی میں اپنے نفس کے ہر آرام کو فراموش کر رکھا ہے۔

لیکن چونکہ آپ نے ہر جہت سے لوگوں کے لئے ایک پاک نمونہ بننا تھا اس لئے آپ کا یہ شغف اور یہ انہماک دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں دخل انداز نہیں ہوتا تھا۔ اور آپ سب لوگوں کے حقوق کو ایک مذہبی فریضہ کے طور پر احسن صورت میں ادا فرماتے تھے۔ بلکہ اپنے نفس کی قربانی میں بھی جب آپ یہ دیکھتے تھے۔ کہ یہ قربانی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ بشری لوازمات کے ماتحت خود کام کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ تو آپ فوراً چوکس ہو کر اپنے نفس کے حقوق کی طرف بھی توجہ فرماتے تھے۔ اور اس طرح آپؑ نے اپنی زندگی کے ہر فعل کو ایک مقدس عبادت کا رنگ دے لیا تھا۔ بہر حال آپ کی زندگی مصروفیت اور فرائض منصبی کی ادائیگی کے لحاظ سے ایک بے نظیر نمونہ پیش کرتی تھی۔ اور آپ صحیح اور کامل معنوں میں معمور الاوقات تھے۔ اور آپ کے متعلق خدا کا یہ الہام کہ

انت الشیخ المسیح الذی لا یضاع وقتہ۔ یعنی تو وہ برگزیدہ مسیح ہے۔ جس کا کوئی وقت بھی ضائع جانے والا نہیں (تذکرہ صفحہ ۳۶۶)

آپ کی زندگی کے ہر شعبہ میں اپنی پوری شان کے ساتھ جلوہ افروز تھا۔

عبادت الٰہی

جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی ایک مجسم عبادت تھی۔ کیونکہ آپ کا ہر قول و فعل خواہ وہ بظاہر اپنے نفس کے حقوق کی ادائیگی کے لئے تھا یا اپنے اہل و عیال اور رشتہ داروں اور دوستوں اور مہمانوں اور ہمسایوں کے آرام کی خاطر تھا یا کسی اور غرض سے تھا۔ اس میں آپ کی نیت صرف رضائے الٰہی کی جستجو تھی۔ اور آپ اپنے آقا اور مخدوم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس پاک ارشاد کا عملی نمونہ تھے۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔ کہ ہر اچھا کام جو انسان رضائے الٰہی کے خیال سے کرتا ہے۔ وہ عبادت میں داخل ہے۔ حتیٰ کہ اگر کوئی انسان اپنی بیوی کے منہ میں اس نیت کے ساتھ ایک لقمہ ڈالتا ہے کہ خدا نے فرمایا ہے۔ کہ بیوی کے آرام کا خیال رکھو۔ تو اس کا یہ فعل بھی ایک عبادت ہے۔ اس معنی میں اور اس تشریح کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری زندگی یقیناً ایک مجسم عبادت تھی۔ مگر عبادت کے معروف مفہوم کے لحاظ سے بھی آپ کا پایہ نہایت بلند تھا۔ جوانی کی زندگی جو نفسانی لذات کے زور کا زمانہ ہوتی ہے۔ وہ آپ نے ایسے رنگ میں گذاری کہ دیکھنے والوں میں آپ کا نام "مسیتڑ" مشہور ہو گیا تھا۔ جو پنجابی زبان میں ایسے شخص کو کہتے ہیں۔ جو اپنا بیشتر وقت مسجد میں بیٹھ کر عبادت الٰہی میں گزار دے۔ قرآن شریف کے مطالعہ میں آپ کو اس قدر شغف تھا۔ کہ گویا وہ آپ کی زندگی کا واحد سہارا ہے۔ جس کے بغیر جینا ممکن نہیں۔ اور قرآن شریف کی محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک جگہ خدا کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

پنجگانہ نماز تو خیر فرض ہی ہے۔ جس کے بغیر کوئی شخص جو اسلام کا دعویٰ رکھتا ہو۔ مسلمان نہیں رہ سکتا۔ نفل نماز کے موقعوں کی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس طرح تلاش رہتی تھی۔ جیسے ایک پیاسا انسان پانی کی تلاش کرتا ہے۔ تہجد کی نماز جو نصف شب کے بعد اٹھ کر ادا کی جاتی ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا دستور تھا۔ کہ باقاعدہ شروع وقت میں اٹھ کر ادا فرماتے تھے۔ اور اگر کبھی زیادہ بیماری کی حالت میں بستر سے اٹھنے کی طاقت نہیں ہوتی تھی۔ تو پھر بھی وقت پر جاگ کر بستر میں ہی اس مقدس عبادت کو بجا لاتے تھے۔

جوانی کے عالم میں ایک دفعہ مسلسل آٹھ نو ماہ تک روزے رکھے اور آہستہ آہستہ خوراک کو اس قدر کم کر دیا۔ کہ دن رات میں چند تولے سے زیادہ نہیں کھاتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے خدا کے فضل سے اپنے نفس پر اس قدر قدرت حاصل ہے۔ باقی صفحہ ۵ پر

اسلام میں دُعا کی اہمیت

اپنے خالق و مالک کے حضور سرنیاز خم کر کے اپنی تکالیف اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے التجا کرنے اور دینی روحانی اور جسمانی ترقیات کے لئے درخواست کرنے اور ہر قسم کی ٹھوکر سے محفوظ رہنے کی خواہش کا اظہار انتہائی ادب واحترام اور انتہائی سوز وگداز کے ساتھ کرنے کا نام دعا ہے۔ اور یہی وہ کڑی ہے جو بندہ کو اپنے خالق سے وابستہ کرتی۔ اور اس کے بیکراں انعامات و اکرام کا وارث بناتی ہے۔

دعا اگرچہ ہر مذہب میں کسی نہ کسی رنگ میں نظر آتی ہے۔ لیکن اسلام میں اس کو جس قدر اہمیت دی گئی ہے اور جس زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اس کی مثال کسی اور مذہب میں قطعاً نہیں پائی جاتی۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے بار بار اپنے بندوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔ کہ مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا۔ مجھے پکارو میں تمہاری سنوں گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اقوال اور افعال سے دعا کرنے کے طریق۔ دعا کے ضروری شرائط۔ اور قبولیت دعا کے عظیم الشان ثبوت پیش کر کے ثابت فرما دیا ہے کہ دعا ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو زندگی کے مقصد تک پہنچاتی حقیقی عبد بناتی اور اطمینان قلب عطا کرتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں جب کہ مادیات کے سیلاب نے روحانیت پر غلبہ پا رکھا تھا۔ شیطنت اس قدر بڑھ چکی تھی۔ کہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا ہی انکار کیا جا رہا تھا۔ جہالت اور نادانی کا اتنا زور ہو چکا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ کے ماننے اور دعا کے قائل ہونے کا دعویٰ کرنے والے بھی دعا کی حقیقت سے ناواقف ہو چکے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے از سر نو اس کی طرف توجہ دلائی۔ اور ایسے موثر اور دلنشین پیرایہ میں اس کا ذکر فرمایا۔ کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں۔ چنانچہ ایک جگہ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"چاہیئے۔ کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ دین کا۔ خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت ہو گے۔ جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت۔ ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو۔ اپنا دروازہ بند کرو۔ اور خدا کے آستانہ پر گرو۔ کہ ہمیں مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں۔ یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔"

(کشتی نوح صـ۷۱)

خدا تعالیٰ اپنے بندہ کی دعا کس طرح قبول کرتا ہے۔ اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"دعا کی ماہیت یہ ہے۔ کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق مجاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے۔ اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے۔ اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس کے آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے۔ اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے۔ جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔" (برکات الدعا صـ۶)

دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصریحات میں سے صرف چند حوالے اطبور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ نے دعا پر کس قدر زور دیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ یہ موجودہ زمانہ میں سب سے زیادہ دعا کی قبولیت پر اعتقاد رکھنے والی اور دعائیں کرنے والی جماعت ہے۔ اور خدا تعالیٰ اسے قبولیت دعا کے عظیم الشان نشان بھی دکھاتا رہتا ہے۔ گو خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرنا فطرت کا ایک تقاضا ہے۔ جو مشکلات اور مصائب کے وقت غافل سے غافل لوگوں میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کو صحیح راہ پر چلانے اور اس کو مفید اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے صرف اسلام نے ہی ہدایات دی ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں احمدیت میں دعا کے ثمرات حاصل ہو سکتے ہیں۔

سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ کا ایک ورق — بقیہ صفحہ (۴)

کہ اگر کبھی فاقہ کرنا پڑے۔ تو تین اس کے مجھے ذرا بھی اضطراب پیدا ہو۔ ایک موٹا تازہ شخص اپنی جان کھو بیٹھے۔ بڑھاپے میں بھی جب کہ صحت کی خرابی اور عمر کے طبعی تقاضے اور کام کے بھاری بوجھ نے گویا جسمانی طاقتوں کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔ روزے کے ساتھ خاص محبت تھی۔ اور بسا اوقات ایسا ہوتا تھا۔ کہ سحری کھا کر روزہ رکھتے تھے۔ اور ان کے دوران میں ضعف سے مغلوب ہو کر جب کہ قریباً غشی کی سی حالت ہونے لگتی تھی۔ خدائی حکم کے ماتحت روزہ چھوڑ دیتے۔ مگر جب دوسرا دن آتا تو پھر شوق عبادت میں روزہ رکھ لیتے۔

زکوٰۃ آپ پر کبھی فرض نہیں ہوئی یعنی آپ کے پاس کبھی اس قدر روپیہ جمع نہیں ہوا۔ کہ آپ پر زکوٰۃ فرض ہوتی۔ بلکہ آپ نے اپنے محبوب آقا اور مخدوم نبی کی طرح جو بھی ملا۔ اس کو خدا کی راہ میں اور دین کی ضروریات میں بے دریغ خرچ کر دیا۔ اور دنیا کے اموال سے اپنے ہاتھوں کو خالی رکھا اور مقدس بانی اسلام کی طرح اس اصول کو حرز جان بنایا کہ الفقر فخری یعنی فقر کی زندگی کثیر التاثیر ہے فخر کا موجب ہے۔ حج بھی آپ باوجود خواہش کے کبھی ادا نہیں کر سکے کیونکہ اسلام نے حج کیلئے جو شرطیں مقرر کی ہیں وہ آپ کو میسر نہیں تھیں یعنی اول تو آپ کے پاس کبھی بھی حج کے مصارف کیلئے کافی روپیہ جمع نہیں ہوا اور دوسرے ان خطرناک فتنوں کے پیش نظر جو اسلامی دنیا میں آپ کے خلاف لگ چکے تھے۔ آپ کیلئے حج کا رستہ یقیناً پُر امن نہیں تھا۔ مگر خدا نے آپ کی اس خواہش کو بھی خالی جانے نہیں دیا چنانچہ آپ کی وفات کے بعد حضرت والدہ صاحبہ نے آپ کی خواہش کو اس طرح پورا فرما دیا۔ کہ آپ نے خرچ پر ایک شخص کو مکہ مکرمہ میں بھجوا کر آپ کی طرف سے حج کروا دیا۔ غرض آپ ہر جہت سے عبادت الٰہی میں ایک بہترین نمونہ تھے۔

(سلسلہ احمدیہ)

زعماء صاحبان انصار سستی نہ کریں

قائد صاحب انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

بہت سی مجالس انصار اللہ کی طرف سے فارم فہرست ممبران انصار بعد تکمیل مرکز میں نہیں پہنچے جن کی تکمیل جلد ہو جاتی چاہیئے تھی۔ کیونکہ ان فارموں کی تکمیل کے بعد ہی صحیح تنظیم انصار کا کام شروع ہو سکتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اس اعلان کے توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد فارم فہرست ممبران میں انصار کے نام درج کر کے۔ مرکز میں بھجوا دیں۔ اگر کسی زعیم صاحب انصار کے پاس یہ فارم نہ رہے ہوں۔ تو دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ سے اور منگوا لیں۔

رُباعیات

جب بحرِ مصائب میں نہ ہو کوئی سہارا
ٹوٹی ہوئی نیا ہو بہت دور کنارا
تب توڑ کے اُمید کے رشتے کو بتوں سے
جس نے بھی پکارا ہے فقط تجھ کو پکارا

عجب نوریست در جانِ محمدؐ کہ داند جو خدا شانِ محمدؐ
اگر یابد کسے یک قطرۂ فیض بنی گردد ز غلمانِ محمدؐ

ولادت

میرے بھائی عبد الرحیم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۲/۴/۵۳ کو تیسرا فرزند عطا فرمایا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ اور تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ دعاگو عبد اللطیف احمدی مراسجد ٹولیاں

کراچی کے سات حلقوں میں دوبارہ میونسپل انتخابات ہوں گے

میونسپل آفس پر ہجوم کی سنگباری۔ پولیس کا لاٹھی چارج

کراچی ۲۶ر اپریل۔ آج رات میونسپل کمشنر مسٹر آر۔ اے۔ الیف ناؤ رائیڈ نے جو میونسپل انتخابات کے رٹرننگ آفسر ہیں۔ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وارڈ نمبر ۶، ۷، ۱۳، ۱۵، ۲۱، ۲۶، اور ۲۷ نمبر میں ۲۹ر اپریل ۵۳ء کو صبح ۷ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک اور سہ پہر ۲½ بجے سے چھ بجے شام تک دوبارہ پولنگ ہوگا۔ یہ اعلان ان اعتراضات کی بناء پر کیا گیا ہے۔ جو ان وارڈوں کے پولنگ کے متعلق مختلف امیدواروں نے کئے تھے۔ میونسپل کمشنر نے اپنے اعلان میں کہا ہے۔ کہ چونکہ ان وارڈوں کی پولنگ میں بیقاعدگیاں ہوئی ہیں۔ اس لئے یہاں دوبارہ انتخابات ہوں گے۔ اس حکم کے اجراء کی پیشگی منظوری چیف کمشنر کراچی سے لے لی گئی ہے۔ ادھر آج میونسپل آفس میں ووٹ کی پرچیاں گننے کے بجائے پورا دن اعتراضات کی ساعت۔ شور۔ بد انتظامی ہنگامے۔ نعروں۔ خشت باری اور لاٹھی چارج میں گزر گیا۔ بیلٹ پیپرز شمار کرنے کی نوبت شام کو چراغ جلنے کے بہت دیر بعد آئی۔ جبکہ رٹرننگ افسر نے اعلان کیا۔ کہ رات کے بارہ بجے تک صرف وارڈ نمبر ۱۱ اور وارڈ نمبر ۲ کے بیلٹ پیپر شمار کئے جا سکیں گے۔ سہ پہر کو میونسپل آفس کی عمارت میں چند امیدواروں اور ان کے پولنگ ایجنٹوں کے داخل ہونے پر ہنگامہ ہوگیا۔ آفس کی عمارت میں چند امیدواروں اور ان کے پولنگ ایجنٹوں کے داخل ہونے پر ہنگامہ ہوگیا۔ کچھ مشتعل افراد نے چند پولیس والوں کو پیٹنا اور گھسیٹنا شروع کر دیا۔ ان پولیس والوں کو ہجوم سے چھڑانے کے لئے پولیس نے میونسپل آفس کے کمپاؤنڈ میں کئی مرتبہ لاٹھی چارج کیا۔ جس وقت لاٹھی چارج کیا گیا۔ اس وقت سٹی مجسٹریٹ اپنے کئی ماتحت مجسٹریٹوں اور اعلیٰ پولیس افسروں کے ہمراہ کمپاؤنڈ میں موجود تھے۔ کمپاؤنڈ میں لاٹھی چارج ہوتا دیکھ کر بندر روڈ کی جانب سے ایک زبردست ہجوم نے جو صبح سے وہاں جمع تھا۔ میونسپل آفس کی عمارت پر پتھراؤ کیا۔ جس سے عمارت کی بہت سی کھڑکیوں کے شیشے وغیرہ ٹوٹ گئے۔ ہجوم نے پولیس پر بھی سنگباری کی۔ پولیس نے جلد ہی حالات پر قابو پا لیا۔

وزیر اعظم آج سندھ کے دورہ پر روانہ ہوں گے

کراچی ۲۶ر اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کل بالائی سندھ کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ سکھر۔ گھوٹکی۔ نوعاقل۔ جیکب آباد۔ اور دیگر مقامات پر جاکر بحیثیت ایک مسلم لیگی سندھ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کی حمایت میں تقریریں کریں گے۔ وزیر اعظم ہفتہ کو کراچی آکر پھر زیریں سندھ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔

جاپان کا زراعتی وفد راولپنڈی روانہ ہوگیا

سیالکوٹ ۲۶ر اپریل۔ جاپان کا زراعتی وفد پنجاب کا دورہ کرتے ہوئے کل صبح راولپنڈی روانہ ہوگیا۔ تاکہ وہاں سے پشاور چلا جائے۔ چودھری الطاف حسین افسر رابطہ وزارت غذا و زراعت حکومت پاکستان اس وفد کے ہمراہ ہیں۔

سابق وزیر اعظم افغانستان کراچی میں

کراچی ۲۶ر اپریل۔ ہز رائل ہائینس سردار محمد ہاشم خاں سابق وزیر اعظم افغانستان کل شام امریکہ سے کراچی پہنچے۔ آپ گورنر جنرل کے مہمان ہیں۔

خان اعظم اور وزیر اعظم قلات چلے گئے

کوئٹہ ۲۶ر اپریل۔ خان اعظم میر احمد یار خاں صدر بلوچستان ریاستی یونین اور ان کے ساتھ وزیر اعظم آغا عبد الحمید کل یہاں سے قلات چلے گئے۔

عراقی فوجی وفد کے لیڈر کی الوداعی تقریر

کراچی ۲۶ر اپریل۔ میجر جنرل سمیع فتاح لیڈر عراقی فوجی وفد اور کمانڈر انچیف رائل عراقی فضائیہ نے الوداعی پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مجھے یقین ہے۔ کہ ہمارا یہ دورہ عراق اور پاکستان کے فضائیہ میں امداد و تعاون کا جذبہ پیدا کر دے گا۔ پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایر وائس مارشل ایل ڈبلیو کینن اور فضائیہ کے افسروں کی طرف سے یہ پارٹی دی گئی تھی۔ عراقی جنرل نے کہا۔ کہ ۶ روز کے دورے کے بعد میں آپ سے رخصت ہو رہا ہوں مجھے اس کا رنج ہے۔ مگر مجھے یقین ہے۔ کہ ہمارا یہ وعدہ یاد رہے گا۔ پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف نے اپنی فضائیہ کا ہلالی نشان جو چاندی کا بنا ہوا تھا۔ پیش کیا۔

پاکستان میں پہاڑی توپخانے کی اہمیت

کیمبل پور ۲۶ر اپریل۔ جنرل محمد ایوب خاں کمانڈر انچیف افواج پاکستان نے تھرڈ پشاور ماؤنٹین بیٹری کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ چونکہ پاکستان میں ایک سے زیادہ سرحدیں پہاڑوں سے گھری ہوئی ہیں۔ اس لئے آج اعلیٰ مشینی جنگ کے زمانے میں بھی پہاڑی توپخانہ پاکستان کے دفاع کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

پاکستان کے دولت مشترکہ میں رہنے یا نہ رہنے کے متعلق عوام کے احساسات معلوم کئے جائیں گے

وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا ٹائمز آف انڈیا کے نمائندہ سے انٹرویو

بمبئی ۲۶ر اپریل۔ اخبار ٹائیمز آف انڈیا بمبئی کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اس سوال کے جواب میں کہ کیا پاکستان برطانوی دولت مشترکہ میں شامل رہے گا کہا کہ ہمیں اس معاملہ میں عوام کے احساسات معلوم کرنا ہوں گے۔ اور عوام جو کچھ فیصلہ دیں گے۔ اس پر عمل کرنا ہمارا فرض ہوگا۔ مسٹر محمد علی نے اس نمائندہ کو ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو اختلافات ہیں۔ ان کے دور ہو جانے کے بعد پاکستان اور بھارت دونوں مشترکہ دفاع کی سکیم پر غور کریں گے۔ آپ سے سوال کیا گیا۔ کہ کیا پاکستان بھارت کی اس تجویز کو مان لے گا۔ کہ دونوں ملک جنگ نہ کرنے کے اعلان پر دستخط کر دیں۔ آپ نے کہا۔ میں نے اس پیشکش کے پورے پس منظر کا جائزہ نہیں لیا۔ اس لئے میں فی الحال کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مگر اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں۔ کہ ہم بھارت سے جنگ کرنا نہیں چاہتے۔ ہم سارے اختلافات پُر امن مگر باعزت طور پر طے کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ دونوں حکومتوں کے وزراء اعظم آپس میں مل کر تمام اختلافات پر بات چیت کریں۔ اور قابل اطمینان طور پر اپنے اختلافات دور کرلیں۔ یہی طریقہ سب سے بہتر اور مناسب ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہم نے ایک قدم اٹھایا ہے۔ اور ایک خط مسٹر نہرو کو بھیجا ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کرکے بھارت اور پاکستان اپنے دفاعی خرچ میں کمی کر سکیں گے۔ اور اسے اپنے عوام کی بہبودی پر خرچ کر سکیں گے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ بھارت و پاکستان کی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ دونوں ملکوں میں پھر سے زور و شور سے تجارت شروع کرنے کی آسانی مہیا کی جائے۔ بھارت اور پاکستان کے ایک دوسرے کو تجارتی مراعات دینے کے سلسلہ میں مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ فی الحال میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ میرے اور پنڈت نہرو کے درمیان جو ملاقات ہوگی۔ میں اس میں باہمی اختلافات اور نزاعی مسائل کو حل کرنے کی سر توڑ کوشش کروں گا۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ پاکستان کی سالمیت اور تحفظ کی میری اور میرے ساتھیوں کی زبردست کوشش رہے گی۔ امریکہ سے دفاعی معاہدہ کرنے کے سوال پر مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ ان دور واقع ہونے والے ممالک کے درمیان اس قسم کا معاہدہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ میں بھارت پاکستان۔ انڈونیشیا ایران۔ مصر اور افغانستان کے وزراء اعظم کی کانفرنس کی تجویز کا خیر مقدم کروں گا۔ سندھ اور مشرقی بنگال میں آزادانہ انتخاب کرانے کے سلسلہ میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ہم اپنے حکام کو ہدایت کر رہے ہیں۔ کہ وہ سیاست میں مداخلت نہ کریں ✱

✱ اور ووٹروں پر ہرگز ہرگز اثر نہ ڈالیں۔ اور جو اس ہدایت پر عمل نہ کرے گا۔ اسے سخت سزا دی جائیگی۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ سرحد میں انسپکٹر جنرل پولیس کے وزیر اعلیٰ بنانے کے معاملے سے میرا یا میرے ساتھیوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ کام اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا ہے۔ کہ وہ جس کا چاہے انتخاب کرے۔ نمائندہ نے وزیر اعظم سے ایک یہ سوال بھی کیا۔ کہ کیا آپ مسٹر سہروردی پیر صاحب مانکی شریف۔ نواب ممدوٹ۔ میاں افتخار الدین اور دوسرے ان لوگوں کو جو مسلم لیگ سے الگ ہوگئے دوبارہ لیگ میں لانے کی کوشش کریں گے۔ مسٹر محمد علی نے جواب دیا۔ کہ میں عوام کی خواہش کے مطابق عمل کروں گا۔ ہم اس قسم کے تمام لوگوں کی مسلم لیگ میں واپسی کا خیر مقدم کریں گے۔ بشرطیکہ یہ لوگ خلوص سے واپسی کے لئے راضی ہوں۔ اور اپنی خطا پر توبہ کریں۔ کہ وہ جماعت کے دائرہ سے نکل کر کیوں باہر چلے گئے تھے۔

مسٹر محمد سرفراز نے نیا عہدہ سنبھال لیا

لاہور ۲۶ر اپریل۔ مسٹر سرفراز سابق ڈائرکٹر آف نیوز ریڈیو پاکستان نے کل پنجاب گورنمنٹ کے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائرکٹر اور ایڈیشنل سکرٹری کا عہدہ سنبھال لیا۔

محمد علی کی کامیابی کے لئے امریکہ کی دعائیں

نیویارک ۲۶ر اپریل۔ نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کے نئے وزیر اعظم محمد علی کی حکومت نے بہت اچھی طرح کام شروع کیا۔ مسٹر محمد علی نے وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو سے مل کر تمام تنازعات طے کرنے کے لئے رضامندی کا اظہار کیا ہے انہوں نے نہرو کو خیر سگالی کا بھی پیغام بھیجا ہے۔ اس طرح دونوں ملکوں کے تنازعے طے کرنے کے لئے بہت خوشگوار فضا پیدا ہوگئی ہے۔ مسٹر محمد علی نے زبردست ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ اور امریکی قوم ان کی کامیابی کے لئے دست بدعا ہے۔

ماسکو ۳۰ر اپریل۔ پاکستان کے ناظم امور متعینہ ماسکو مسٹر بیگ نے آج روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف سے ملاقات کی۔ ملاقات بہت مختصر رہی۔

ایرانی پولیس کے افسر اعلیٰ کو ہلاک کر دیا گیا

ہلاک کرنے سے پہلے انہیں اندھا کر ڈالا گیا

تہران ۲۶ اپریل :۔ ایرانی پولیس کے افسر اعلیٰ افشر کی تو شخ مسخ شدہ لاش تہران سے بیس میل دور ایک مقام سے مل گئی۔ لاش کو آج تہران پہنچا دیا گیا۔ پولیس کا بیان ہے۔ کہ قاتلوں نے افسر توش کو شدید ایذائیں دے کر ہلاک کیا ہے۔ اور اس کام میں رسیاں اور سوئیاں استعمال کی گئی ہیں۔ ایک ہفتہ میں ملک بھر میں پولیس چیف کو تلاش کیا جا رہا تھا۔ جو اچانک غائب ہو گئے تھے۔ ان کا تا پتا دینے والے کے لئے ۱۶ ہزار ڈالر کا انعام بھی مقرر کیا گیا تھا۔ لاش لشکرک علاقہ سے برآمد ہوئی۔ قاتلوں نے پولیس چیف کو مارنے سے پہلے ان کی آنکھوں میں سوئیاں چبھو کر انہیں اندھا بھی کر دیا تھا۔ جہاں سے لاش ملی ہے۔ وہ ایک پہاڑی علاقہ ہے۔ پولیس کا بیان ہے کہ کل رات دو فوجی جرنیلوں نے اعتراف کیا تھا۔ انہوں نے پولیس چیف کو زہر کے انجیکشن دیئے تھے۔ ان جرنیلوں نے اس جگہ کا پتہ دیا تھا جہاں سے لاش برآمد ہوئی ہے۔

تہران میں یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے۔ کہ اس قتل میں پارلیمنٹ کے دو ممبروں کا بھی ہاتھ ہے۔ ان میں سے ایک ایرانی مزدور پارٹی کا نمائندہ ہے۔ اور دوسرا ممبر ماشائی کی پارٹی کا آدمی ہے۔ جب نعش ملی تو پولیس چیف کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے جکڑے ہوئے تھے۔ آنکھیں اندھی کی ہوئی تھیں۔ اور ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن نکالے ہوئے تھے۔ زخموں کے علاوہ جسم پر ایسے نشانات بھی تھے۔ جن سے صاف ظاہر تھا۔ کہ مقتول کو بہت زدوکوب کیا گیا ہے اور ایذائیں پہنچائی گئی ہیں۔ قاتلوں نے ایک کسان کو مجبور کیا۔ کہ وہ لاش کو دفن کر دے۔ سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ پولیس چیف کو ایذائیں اس لئے پہنچائی گئیں۔ کہ وہ قاتلوں کو کچھ ایسی راز کی باتیں بتا دے جن کی مدد سے حکومت ایران کا تختہ آسانی کے ساتھ الٹایا جا سکے۔

کمیونزم کے خلاف محاذ قائم کیا جائے

مشہد (ایران) ۲۶ اپریل :۔ مشہد کے ایک مذہبی پیشوا ملا آیات اللہ محمد رضا نے مسلمانوں سے اور ان لوگوں سے جو کسی نہ کسی جماعت کے پیرو ہیں کمیونسٹ مادہ پرستی کے خلاف متحد ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ ملا آیت اللہ محمد رضا نے کہا ہے۔ کہ کمیونسٹ مادہ پرستی انسانیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس کا مقصد آزادی اور مذہب کو ختم کر دینا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کمیونزم دراصل بربریت، غلامی اور آزادی کے خاتمہ کا دوسرا نام ہے ملا آیات اللہ نے دنیا کی تمام آزاد قوموں سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ کمیونزم کا مقابلہ کرنے کے لئے زبان اور عمل دونوں سے جنگ کریں آزاد ملکوں کے حکمرانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس بدعت کا انسداد کریں۔ ملا صاحب نے بتایا کہ مالدار اور با اثر کمیونسٹ ہر جگہ عیش کی زندگی گذار رہے ہیں اور مساوات اور انصاف کی زندگی سے ان کا دور کا بھی تعلق نہیں

ڈیرہ ہو یا منٹگمری الاٹمنٹ کی زمین پر نہیں دیجا سکتیں

پشاور ۲۶ اپریل :۔ ایک سرکاری اعلامیہ مظہر ہے۔ کہ جن مہاجرین کو زرعی زمین الاٹ کی گئی ہے۔ وہ ایک سال تک اس زمین کو کسی کے حوالے اور ٹھیکہ پر نہیں کر سکتے۔ اگر کسی زمین کا الاٹمنٹ واپس لے لیا جائے یا منسوخ کر دیا جائے تو ادھار دینے پر وہ زمین لینے والا قبضہ بحال نہیں رکھ سکے گا معلوم ہوا ہے۔ کہ مہاجرین نے زرعی زمین الاٹمنٹ کے ذریعہ حاصل کر کے مقامی کاشتکاروں کو ادھار دینے پر دیدی ہے۔ مگر الاٹمنٹ کی تنسیخ کے بعد وہ کاشتکاروں سے فوری رقوم طلب کرتے ہیں۔

اوزان و پیمانہ جات کی ساخت پر پابندی

بہاولپور ۲۶ اپریل :۔ حکومت بہاولپور نے ان اوزان اور پیمانہ جات کی ساخت پر پابندی لگا دی ہے۔ جن پر رجسٹرار کو آپریٹو سوسائٹیز بہاولپور کی مہر تصدیق ثبت نہ ہو یہ پابندی ۲۴ اپریل سے لگائی ہے

ماؤ ماؤ دہشت پسندوں کے حملے

نیروبی ۲۶ اپریل :۔ ہفتہ کے روز ماؤ ماؤ دہشت پسندوں نے آمد شیشن کے ایک اطالوی مالک کی غیر موجودگی میں اس کی بیوی دو بچیوں (۱۴ اور ۱۶ سال) اور ایک افریقی باورچی کو قتل کر کے ٹکڑے کر ڈالے

لارڈ بائڈ آر بہاولپور آئیں گے

بہاولپور ۲۶ اپریل :۔ لارڈ بائڈ آرخوراک اور زراعت کے ماہر پشاور سے یہاں ۲۸ اپریل کو پہنچیں گے۔ آپ ریاست میں خوراک اور زراعت کے متعلق حالات کا جائزہ لیں گے۔ اور دیامنی منظم کو کم عرصہ کی اسکیم کے متعلق مشورہ دیں گے۔

ہندوستان میں پاکستان کے لئے خیر سگالی کا جذبہ موجود ہے

نئی دہلی ۲۶ اپریل :۔ بمبئی کے اخبار ہندوستان ٹائمز نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کو یقین دلایا ہے۔ کہ اس ملک میں پاکستان کے لئے خیر سگالی کا جذبہ موجود ہے۔ اب دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار بنانے کے موقعہ کی تلاش ہے۔ "ایک نیا باب" کے عنوان سے اس اخبار نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان کے بیانات نئی فضا پیدا کرتے ہیں۔ نیویارک ہیرالڈ ٹریبون اور واشنگٹن کے نمائندوں سے وزیر اعظم کی ملاقات کا حوالہ دیکر یہ اخبار لکھتا ہے۔ کہ پاکستان کی تشکیل کے بعد پہلی بار متنازعہ امور کے حل کی فضا پیدا ہوئی ہے حقائق پسندی اور خیر سگالی کا جذبہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے

سیول ۲۶ اپریل :۔ کوریا میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے درمیان صلح کی جو بات چیت ہو رہی ہے۔ کل اس کے خلاف سیول میں امریکی سفارتخانے کے سامنے ایک ہزار کے قریب جنوبی کوریائی باشندوں نے مظاہرہ کیا :۔

کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت پھر شروع ہو گئی

پان مونجان کوریا ۲۶ اپریل :۔ تقریباً ۶ ماہ کے بعد آج یہاں پھر اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کی عارضی صلح کانفرنس شروع ہوئی۔ آج کانفرنس کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلا ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ اور دوسرا بیس منٹ تک اقوام متحدہ کے وفد کی قیادت جنرل ہیری سن کر رہے تھے۔ اور کمیونسٹوں کی جنرل نام ال کمیونسٹوں نے کانفرنس میں کہا کہ عارضی صلح کی بات چیت کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے جنگی قیدیوں کی واپسی کا مسئلہ طے کر لیا جائے۔ اس سلسلہ میں وہ تجاویز انہوں نے پیش کیں جو ۳۰ مارچ کو وزیر اعظم چین کی طرف سے پیکنگ ریڈیو نے نشر کی تھیں کل کانفرنس پھر ہوگی۔

وزیر اعظم محمد علی مشرق کے قابل ترین سیاسی مدبرین میں سے ایک ہیں

پاکستان کے نئے وزیر اعظم کو ایک مشہور امریکی صحافی کا خراج تحسین

واشنگٹن ۲۷ر اپریل۔ مشہور امریکی تبصرہ نگار ڈیوین میٹک نے پاکستان کے وزیر اعظم جناب محمد علی کو مشرق کے قابل ترین سیاستدانوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ انہوں نے "ڈیزرٹ نیوز" میں پاکستان پر ایک مقالہ سپرد قلم کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "پاکستان میں وزارت عظمیٰ پر مسٹر محمد علی کے تقرر کی خبر میرے لئے ذاتی طور پر بے حد مسرت کا باعث ہوئی۔ میں ان کو اس وقت سے جانتا ہوں۔ جب وہ سفیر پاکستان کی حیثیت سے امریکہ آئے۔ وہ امریکہ کے گہرے دوست ہیں۔ اور ان قابل ترین سیاستدانوں میں سے ایک ہیں۔ جو اس دور میں مشرق نے پیدا کئے ہیں۔ اس اہم ترین کام کے لئے مسٹر محمد علی سے بہتر انتخاب اور کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔ پاکستان نہ صرف دنیا کی پانچویں بڑی مملکت ہے۔ بلکہ اس کرۂ ارض پر سب سے بڑی اسلامی سلطنت بھی یہی ہے۔ علاوہ ازیں اسے جنگی نقطۂ نگاہ سے جنوبی ایشیا میں انتہائی اہم پوزیشن حاصل ہے۔

پاکستان نے گزشتہ چند سال میں ترقی کا جو ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس میں دنیا کا کوئی دوسرا ملک اس کی ہمسری نہیں کر سکتا۔ یہ سب کارنامہ وہاں کے آزاد جفاکش اور بہادر انسانوں کے خالص کردار کا رہین منت ہے۔ اس حال میں کہ جب دوسرے ممالک امریکی امداد کے لئے چیخ رہے تھے۔ پاکستان نے حصول آزادی کے فوراً بعد خود ہی مصروف کار ہو کر انتہائی حقیقت پسندی کا ثبوت دیا۔ گزشتہ پانچ سال میں پاکستان نے جو کچھ کیا ہے۔ وہ بجا طور پر اس کے لئے سرمایۂ افتخار ہے۔ جو اس کی قومی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔

بحران کا سامنا

یہ امر افسوسناک ہے۔ کہ خود اعتمادی اور جفاکشی کا شاندار نمونہ قائم کرنے کے بعد بھی پاکستان ایک زبردست بحران سے دوچار ہے۔ اس سال بھی فصل اچھی نہیں ہو سکی ہے۔ جس کے باعث وہاں کے سات کروڑ ۶۰ لاکھ انسانوں کے سر پر قحط کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ یہ ظاہر ہے۔ کہ جہاں کہیں قحط جیسی آفات سر اٹھاتی ہیں۔ وہاں کمیونسٹ ایجی ٹیشن اور شر پسندوں کی تخریبی سرگرمیاں زور پکڑ کر پرخلوص جدوجہد کے خوشکن نتائج کو خاک میں ملا کر رکھ دیتی ہیں۔ بالکل یہی اس وقت پاکستان میں ہو رہا ہے۔ مسٹر محمد علی کے پیش رو صورت حال کا مقابلہ کرنے میں زیادہ کامیاب ثابت نہ ہو سکے۔ اس کے لئے صرف اعلیٰ سیاسی تدبر ہی کافی نہ تھا۔ بلکہ عزم و ثبات مضبوط اقدام اور عالمی حالات پر کامل عبور کی ضرورت تھی۔ ان صلاحیتوں کے حامل وہی شخص تھے ــــ مسٹر محمد علی اور چودھری ظفر اللہ خاں۔

اقوام متحدہ میں بحیثیت پاکستانی نمائندے کے اور دفتر خارجہ میں بحیثیت وزیر خارجہ کے چودھری محمد ظفر اللہ خاں اہم قومی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس سے ان کو فارغ [illegible] جا سکتا۔ تاہم نئے وزیر اعظم کے ایک پرانے اور معتمد دوست ہونے کی حیثیت میں دونوں مل کر اشتراک عمل کی ایک اعلیٰ مثال قائم کر سکتے ہیں۔ چند ہفتے قبل قیام واشنگٹن کے دوران میں مجھے مسٹر محمد علی سے طویل ملاقاتیں کرنے کا موقع ملا تھا انہوں نے نہ صرف کشمیر جیسے متنازعہ فیہ مسائل کے متعلق اپنے ملک کے موقف سے مجھے آگاہ کیا۔ بلکہ اس سلسلے میں انہوں نے بعض ثابت شدہ حقائق جو دستاویزی ثبوت کے حامل تھے میرے سامنے رکھے۔ ایسے معاملات میں دقت طلب بات یہی ہوتی ہے کہ ایسی ثابت شدہ حقیقت کو .... ایسے محل پر استعمال کیا جائے۔ جہاں یہ سب سے زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہو۔ ایسے حال میں کہ مسٹر محمد علی وزیر اعظم ہوں اور ظفر اللہ خان اقوام متحدہ میں پاکستان کی نمائندگی کریں۔ تو یہ مشکل بھی آسان ہو سکتی ہے۔

مشکلات دور ہو سکتی ہیں

اس میں کلام نہیں۔ کہ اب پاکستان اپنی مشکلات پر یقیناً قابو پالے گا۔ پاکستان کے لوگ جن کی چار ہزار سالہ تاریخ ضرب و حرب اور عزم و شجاعت کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ یقیناً ان صلاحیتوں کے حامل ہیں۔ کہ جن کی بدولت مشکلات کافور ہو سکتی ہیں۔ لیکن مسئلہ کشمیر کی پیچیدگیوں۔ قحط کے آثار اور کمیونسٹوں کی پھیلائی ہوئی بے چینی کی موجودگی میں آنے والے چند ماہ بہت کڑے ثابت ہوں گے ــــ گزشتہ موسم گرما میں ہم میں سے بہت سے لوگوں کو مسٹر محمد علی سے ملنے کا موقعہ ملا۔ ان دنوں وہ اپنے ملک کے حالات سے واقف کرانے کے لئے خود یہاں آئے تھے۔ میرے علم میں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے جو اُن سے ملا ہو اور ان کی شخصیت سے متاثر نہ ہوا ہو۔ ان کا سیاسی تدبر ان کا مزاج اور انسانی ہمدردی کا وہ جذبہ جو دنیا کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک امن و آزادی کے خواہش مندوں کہ قلوب کو باہم ملانے میں وحشۃ الاتصال کا کام دیتا ہے۔ ان کی وہ خوبیاں ہیں جو اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتیں مجھے یقین ہے کہ میں یہ کہنے میں اپنے سب ہم وطنوں کی نمائندگی کر رہا ہوں کہ خدا ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور نئی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں جو بہمہ وجوہ بہت عظیم ہیں انہیں کامیاب کرے۔

(ایوننگ سٹار ۲۷ر اپریل ۵۳ء)

دنیا کی آدھی آبادی ناخواندہ ہے

لندن ۲۷ر اپریل۔ اقوام متحدہ کے اقتصادی سماجی اور ثقافتی ادارے کی طرف سے یہاں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ تقریباً دنیا کی نصف آبادی ناخواندہ ہے ۱۹۳۱ء کی مردم شماری میں ہندوستان کی ۹۱ فی صدی آبادی ناخواندہ دکھائی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان ان ممالک میں سے ہے۔ جن میں آبادی کی نسبت سے بہت کم اخبارات فروخت ہوتے ہیں۔

مصری نوجوان ہزاروں کی تعداد میں فوجی تربیت حاصل کر رہے ہیں

علاقہ سویز کو غیر ملکی فوجوں سے خالی کرانے کیلئے رضاکار فوج تیار کرنے کا حکم

قاہرہ ۲۷ر اپریل ایک اطلاع کے مطابق آج کل مصر کے فوجی مراکز میں ہزارہا مصری نوجوانوں کو جنگی ہتھیار استعمال کرنے کی تربیت دی جا رہی ہے مصر کی سرزمین کو برطانوی فوجوں سے خالی کرانے کے سلسلے میں ضرورت پڑنے پر ان نو تربیت یافتہ رضاکار نوجوانوں کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ اس طرح وسیع پیمانے پر رضاکاروں کی ایک غیر رسمی فوج تیار کی جا رہی ہے ایسے مضبوط اور اہل نوجوانوں کی خصوصی ٹریننگ کا علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ جو دوسرے نوجوانوں کو تربیت دے سکیں۔ انہیں ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد باقاعدہ سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ خود جنرل نجیب کی کابینہ کے اکثر ممبران قاہرہ کے ایک تربیتی مرکز میں اس قسم کی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ سکول کے بچوں کو بھی فوجی تربیت دینے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۷ر اپریل ہندوستان نے ادھر سے پانچ سال کے لئے مال کے بدلے مال کی تجارت کی پیشکش کی ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس سمجھوتہ کے تحت روس سے دس لاکھ ٹن گیہوں خرید سکے گا۔ لیکن اس کی قیمت بین الاقوامی نرخوں کے مطابق ادا نہیں کی جائے گی۔ بلکہ ان نرخوں کے مطابق جو مشرقی پنجاب میں ہیں۔ اس کے بدلے میں روس کو وہ مال دیا جائے گا جس کی اس کو ضرورت ہوگی۔ یہ سامان ہندوستانی نرخوں پر دیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے وفد نے کمیونسٹوں کی تجاویز مسترد کر دی ہیں

منسانی ۲۷ر اپریل آج پن منجوں میں کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ کے وفد کے درمیان عارضی صلح کے بارے میں پھر بات چیت ہوئی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ بات چیت کل پھر ہوگی بات چیت کے بعد اقوام متحدہ کے خاص نمائندے جنرل ہیریسن نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اقوام متحدہ کے وفد نے جنگی قیدیوں کے تبادلہ کی چھ نکاتی تجاویز کو رد کر دیا ہے۔ انہوں نے ان تجاویز کو غیر معقول اور منافقانہ بتایا کمیونسٹوں نے اپنی تجاویز میں کہا تھا کہ جو قیدی اپنے وطنوں کو واپس نہ جانا چاہیں انہیں چھ مہینے کی مدت تک غیر جانبدار ملک میں رکھا جائے۔

بھارتی اخبارات کی خبر غلط ہے

کراچی ۲۷ر اپریل کراچی کارپوریشن کے انتخابات کے موقعہ پر گزشتہ جمعہ وزیر اعظم جناب محمد علی جب مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر تشریف لے گئے تھے تو ہر جگہ آپ کا نہایت پرجوش استقبال کیا گیا تھا۔ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے آج گورنمنٹ ہاؤس سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقوں نے بھارتی اخباروں کی اس خبر کو سراسر غلط قرار دیا کہ بعض مقامات پر لوگوں نے وزیر اعظم کے تشریف لانے پر شور و غل مچایا تھا۔